46485
332

قابل احترام مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ!

گزارش ہے کہ والد صاحب (مرحوم) کے ترکہ سے قریباً سال بھر پہلے جو رقم عارض اور چھوٹے بھائی کے حصہ میں آئی وہ ہم دونوں بھائیوں نے باہمی رضامندی سے ایک فلیٹ خریدنے کی غرض سے محفوظ رکھی تھی۔ اس رقم کا قریباً 80 فیصد حصہ بنک جبکہ 20 فیصد حصہ شراکت داری کے کام میں لگا دیا گیا۔ جسکا مقصد حاصل ہونے والے منافع سے مناسب فلیٹ یا جگہ کی خرید میں معاونت تھی۔ ماہ فروری 2015ء میں ایک فلیٹ کی بکنگ (18 ماہ تک پایہ تکمیل تک پہنچنے تک ڈاؤن پیمنٹ کے بعد ماہانہ ادائیگی ہو کی بنیاد پر) طے کرلیا گیا۔ فلیٹ کی کل طے شدہ مالیت ہم دونوں بھائیوں کے کل اثاثہ/ والد صاحب کے ترکہ سے ملی ہوئی رقم کے لگ بھگ ہی ہے۔ جبکہ اس فلیٹ میں مزید کام کی غرض سے قریباً 2 لاکھ روپے درکار ہونگے۔

سوال یہ تھا کہ آیا ایسی موجودہ/ بچ جانے والی رقم جو فلیٹ کی خرید کی غرض سے اس طور بنک یا شراکت داری کے کام لگائی گئی ہو پر زکوۃ واجب ہوگی۔

جواب دے کر ممنون ومشکور فرمائیں۔

عارض...... محمد سہیل حسن۔ (0345 6269 609)

دار الافتاء
فتوی نمبر

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں اگر فلیٹ کی خریداری مکمل ہوگئی ہے تو جو رقم آپ ایڈوانس یا قسطوں کی شکل میں جمع کرا چکے ہیں اُس کی زکوٰۃ آپ کے ذمہ واجب نہیں، کیونکہ وہ رقم آپ کی ملکیت سے نکل گئی ہے، اور جو قسطیں ادا کرنا باقی ہیں وہ آپ کے ذمہ قرض ہے، لہٰذا وہ قابلِ زکوٰۃ اموال سے منہا ہوں گی۔

واضح رہے کہ مذکورہ فلیٹ اگر آپ نے آگے بیچنے یعنی تجارت کی نیت سے نہیں خریدا تو اس فلیٹ کی مالیت پر زکوٰۃ واجب نہیں، لیکن اگر مذکورہ فلیٹ خریدتے وقت اس کو آگے فروخت کرنے کی نیت تھی تو یہ مالِ تجارت ہے، اور زکوٰۃ کے اصول کے مطابق دیگر اموالِ زکوٰۃ کے ساتھ اس فلیٹ کی مالیت پر بھی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔

البحر الرائق – (٦ / ١٨٥)

الثالث في صفته فقد اختلفوا في كونه مواعدة أو معاقدة فالحاكم الشهيد والصفار ومحمد بن سلمة وصاحب المنشور مواعدة وإنما ينعقد عند الفراغ بالتعاطي ولهذا كان للصانع أن لا يعمل ولا يجبر عليه بخلاف السلم وللمستصنع أن لا يقبل ما يأتي به ويرجع عنه والصحيح من المذهب جوازه بيعا

بدائع الصنائع – (٥ / ٣)

وأما حكم الاستصناع فهو ثبوت الملك للمستصنع في العين المبيعة في الذمة وثبوت الملك للصانع في الثمن ملكا غير لازم

الدر المختار – (٢ / ٢٦٠)

(فارغ عن دين له مطالب من جهة العباد)........

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

محمد حذیفہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۷/شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ

۲۶/مئی ۲۰۱۵م

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ

۱۴۳۶/۸/۷

Scanned by CamScanner